

قادیانیت حقائق و تجزیہ

اسلام تمام غیر مسلموں کو ذمی ہونے کی حیثیت سے ایک اسلامی ریاست میں بطور شہری انسانی حقوق کے تحت تمام سماجی و معاشرتی حقوق و مراعات دینے اور ان کی جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت کرنے کا ضامن اور پابند ہے مگر غیر مسلموں کو اپنی مذہبی شناخت و پہچان کو اسلامی شعائر سے مشابہہ کرنے کی قانوناً و اخلاقاً اجازت نہیں دیتا۔ تاکہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان تمیز قائم رہ سکے۔ اور مشابہت کا امکان پیدا نہ ہو اور یہ بات عصر حاضر کے بین الاقوامی قوانین اور ضوابط کے مطابق بھی عین انصاف اور اصولاً درست ہے۔ اور بالفرض اگر کوئی غیر مسلم فرد یا جماعت شریعت اسلامیہ کی روح سے بااجماع امت اور ملکی آئین کے تحت غیر مسلم کافر ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان کہلو کر اپنے کفریہ مذہب کو اسلام کے مقدس نام پر پیش کرنے کی ناجائز اور غیر قانونی جسارت کرے اور اصل اسلام کو کفر اور مسلمانوں کو کافر کہے تو شریعت اسلامیہ میں قطعاً اس کی اجازت نہیں اور ایسے غیر مسلم کافر گروہ یا فرد کی حیثیت دیگر غیر مسلم سادہ کفار یعنی ہندو، سکھ، یہودی، عیسائی وغیرہ کی طرح نہ ہوگی۔ بلکہ ایسا غیر مسلم گروہ یا فرد شرعاً ذمہ دار مرتد کافر ہو جائے گا اور اسلام میں ذمہ دار کافر مرتد کی سزا موت ہے۔ کیونکہ ذمہ دار مرتد کافر اسلام اور مسلمانوں کے علاوہ ملکی آئین کا بھی باغی اور خدا ر ہونے کی بناء پر بدترین مجرم بن جاتا ہے۔

قارئین کرام! اب دیکھتے ہیں کہ مکررین ختم نبوت قادیانیوں کے کیا مذہبی عقائد اور سیاسی نظریات ہیں اور شرعاً اور قانوناً قادیانیوں کی کیا پوزیشن ہے۔

(۱) قادیانی تاجدار ختم نبوت ﷺ کی ختم نبوت کے مکرر ہیں اور کذاب مرزا قادیانی (م۔ 1908ء) کو اپنا نبی اور رسول ماننے کی وجہ سے ذمہ دار کافر ہیں

(۲) کذاب مرزا قادیانی نے اپنی غلیظ کتب میں رحمت دو عالم ﷺ اور حضرت عیسیٰؑ، حضرت سیدہ مریمؑ اور دیگر برگزیدہ حضرات انبیاء اکرامؑ، حضرات صحابہ اکرامؑ، خاندان رسالت مآب ﷺ، بلخصوص حضرت سیدنا علی المرتضیٰؑ، حضرت سیدہ فاطمہ الزہراءؑ، نوجوانان جنت کے سردار حضرت سیدنا امام حسینؑ، اور اکابرین اولیاء اکرامؑ کے خلاف جو انتہائی اہانت آمیز گستاخانہ اور اشتعال انگیز ناپاک زبان استعمال کرنے کا ناقابل برداشت، ناقابل معافی اور بدترین

جرم عظیم کیا ہے اور تمام قادیانی کذاب مرزا قادیانی جیسے ملعون گستاخ رسول کو اپنانی اور رسول ماننے اور اس کا امتی ہونے کی وجہ سے وہ بھی گستاخان رسول مقبول ﷺ ہونے کی بناء پر از روئے شریعت مطہرہ زندیق مرتد اور کافر ہیں۔

(3) کذاب مرزا قادیانی کے بقول اس کی خود ساختہ اور انگریز کی خود کاشتہ جھوٹی نبوت پر ایمان نہ لانے والے عالم اسلام کے کروڑوں غیر قادیانی مسلمان (العیاذ باللہ) کافر و لد الحرم اور کنجریوں کی اولاد ہیں۔

(4) قادیانی شروع سے قیام پاکستان کے خلاف اور دشمن ہیں اور آج بھی اکھنڈ بھارت کا خواب دیکھنے کے لئے بے تاب ہیں۔ تاکہ ان کے نام نہاد خلیفہ مرزا محمود (م۔ 1965ء) کی یہ ناپاک وصیت پوری ہو جائے۔

قارئین کرام! پاکستان کا شہری ہو کر اور پاکستان کی مقدس سرزمین پر بیٹھ کر اس غدار وطن نام نہاد قادیانی خلیفہ مرزا ابشر الدین محمود کا شرمناک باغیانہ و غدارانہ بیان جو کہ تاریخی ریکارڈ پر موجود ہے ملاحظہ فرمائیں۔

”میں قبل ازیں بتا چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت ہندوستان کو اکھٹار کھنا چاہتی ہے لیکن قوموں کی منافرت کی وجہ سے عارضی طور پر الگ بھی کرنا پڑے تو یہ اور بات ہے ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح جلد متحد ہو جائیں“ (الفضل 17 مئی 1947ء)

(5) بانی پاکستان حضرت قائد اعظمؒ کی وفات کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق تحریک پاکستان کے نامور رہنما شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ (م۔ 1949ء) کی اقتداء میں جب قائد مرحوم کا جنازہ پڑھا گیا تو اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ چوہدری سرفخر اللہ خان (م۔ 1985ء) نے اعلانیہ قائد کا جنازہ نہ پڑھا اور غیر مسلم سفرء کے ہمراہ دور فاصلے پر الگ کھڑا ہوا اخبارات میں جب اس بات کا چرچا عام ہوا کہ ظفر اللہ قادیانی نے قائد اعظمؒ کا جنازہ نہیں پڑھا تو اس بد بخت مرتد کافر نے جو جواب دیا وہ تمام غافل شدہ نادان اور نام نہاد روشن خیال قادیانی نواز مسلمانوں سمیت بالخصوص نئی نوجوان مسلمان نسل کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے اس کا کافرانہ اور ابلیسانہ بیان پیش خدمت ہے۔

”آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر“

(روزنامہ زمیندار مورخہ 8 فروری 1950ء) ماخذ رسالہ بعنوان ”،، انصاف فرمائیے،، از مولانا عزیز الرحمن ثانی صاحب شائع کردہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان)

قارئین کرام! انور فرمائیں کہ وطن عزیز پاکستان کے اس نمک خوار تنخواہ دار نوکر زندیق مرتد کافر نے سرعام اعلانیہ حضرت قائد اعظمؒ کو العیاذ باللہ مسلمان نہ سمجھ کر آپ کی نماز جنازہ نہ پڑھی اور اپنے مرتد کافر اور نمک حرام ہونے کا واضح اور کھلا ثبوت دیا یہ سب قادیانیوں کی اسلام دشمنی۔

(6) قادیانی ابتداء ہی سے انگریز کے وفادار، ایجنٹ اور یہود و ہنود و اسرائیل سمیت دیگر غیر مسلم سامراجی طاقتوں کے آلہ کار ہونے کی وجہ سے اسلام، پاکستان اور مسلمانوں کے علاوہ عرب ممالک کے خلاف ہر وقت سرگرم عمل اور مذموم گھناؤنی سازشوں میں مصروف ہیں محافظ ختم نبوت صاحبزادہ طارق محمود مرحوم (م۔ 2003ء) فیصل آباد کا مرتبہ رسالہ، قادیانیت کا سیاسی تجزیہ، صفحہ نمبر 17 سے ایک اہم چونکا دینے والا ثبوت پیش خدمت ہے۔

، قادیانی تحریک نے برطانوی سامراج کے ہاتھ پاؤں مضبوط کرنے کے لئے جو کچھ کیا اس کی بڑی طویل داستان ہے کہ کس طرح قادیانی اسلامی و عرب ممالک کی جاسوسی کرتے رہے اور فلسطین کو قادیانی کارندوں کا ہیڈ کوارٹر بنایا گیا اور وہاں برطانیہ کی جاسوسی کے محکمہ کا افسر اعلیٰ ایک یہودی کو کیونکر بنایا گیا؟

1922ء میں قادیانی خلیفہ مرزا بشیر فلسطین گیا اور اعلان کیا کہ یہودی اس خطے کے مالک ہو جائیں گے۔ یہ الہام کہاں سے آیا؟ یہ سب ہی کچھ ان کے خفیہ سیاسی عزائم کا عکاس تھا۔ چونکہ قبل ازیں قادیانیت اور یہودیت دو ایسے بچوں کا نام ہے۔ جنہوں نے صہیونیت کی کوکھ سے جنم لیا ہے تو مباغض نہ ہوگا حضرت علامہ اقبالؒ کے بقول ”احمدیت یہودیت کا چہ بہ ہے۔“

قارئین کرام! آج بھی قادیانی اسرائیلی فوج کا حصہ ہیں اور اسرائیل کے وفادار ایجنٹ، آلہ کار اور مخبر ہیں۔ (7) قادیانی نبوت کا ذبہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ اور اس پر کذاب مرزا قادیانی کی اپنی دسی قلمی درخواست بحضور نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ منجانب خاکسار مرزا غلام احمد قادیانی مورخہ 24 فروری 1899ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ہفتم مولفہ میر قاسم علی صاحب قادیانی کا ایک انتہائی شرمناک پیرا گراف پیش خدمت ہے۔

قارئین کرام! اسے گزرش ہے کہ نہایت توجہ اور غور سے پڑھیں کہ کذاب مرزا قادیانی اپنے آقا انگریز گورنر بہادر کی کس طرح چالپوسی و خوشامد کرتے ہوئے اپنی درخواست میں لکھتا ہے۔،، صرف یہ التماس ہے کہ سرکار دولت مدار ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس سال کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار ایمان دار خاندان ثابت کر چکی ہے اور جس کی نسبت سے گورنمنٹ عالیہ کہ معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رائے سے اپنی چھٹیا میں یہ گواہی دی کہ وہ قدیم زمانے سے سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں اس خود کاشتہ پودا کی نسبت حزم اور تحقیق اور توجہ سے کام لے،،۔

قارئین کرام! یہ ہے انگریز کی خود کاشتہ جھوٹی نبوت کی اصل حقیقت اور کذاب مرزا قادیانی کا شرمناک و غلیظ کردار۔

(8) قادیانی جماعت کی تحریک پاکستان کے خلاف ریشہ دوانیوں اور بھرپور مخالفت کے باوجود جب تقسیم کا اعلان ہوا تو قادیانیوں کی کردہ گھناؤنی سازش اور چوہدری سر ظفر اللہ خان قادیانی کے منافقانہ کردار کی وجہ سے گورداسپور کا ضلع جس میں قادیانیوں کا مرکز قصبہ قادیان واقع تھا کو پاکستان کے نقشہ سے نکال کر بھارت میں شامل کر دیا گیا قادیانیوں

کی پاکستان کے خلاف یہ ایک خطرناک سازش تھی۔ کیونکہ ضلع گرداسپور نہ ملنے کی وجہ سے کشمیر بھی پاکستان سے کٹ گیا۔ جس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ کشمیر کا مسئلہ آج تک حل نہ ہو سکا۔ مزید تفصیلات جاننے کے لئے سرکاری دستاویزی کتاب، پارٹیشن آف پنجاب، ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

(9) امت مسلمہ کے خلاف قادیانیوں کی مسلسل سازشوں اور اسلام کی توہین اور تضحیک کی مسلسل روش اور مخصوص 29 مئی 1974ء کو نیشنل میڈیکل کالج ملتان کے بے گناہ نہتے مسلمان طلباء پر چناب گمر (ربوہ) ریلوے اسٹیشن پر قادیانیوں کے وحشیانہ تشدد کے نتیجے میں پورے ملک میں ایک زبردست پُرامن احتجاجی تحریک اور پورے ملک کے مسلمانوں کے پر زور مطالبے کے بعد جناب ذوالفقار بھٹو کے دور حکومت میں قومی اسمبلی آف پاکستان نے فریقین یعنی مسلمانوں اور قادیانیوں کا موقف سننے اور فریقین کا تحریری مواد دیکھ کر غیر جانبدارانہ تجزیہ کر کے 7 ستمبر 1974ء کے مبارک و پر مسرت دن متفقہ طور پر قادیانیوں اور ان کی لاہوری شاخ کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دے کر ملت اسلامیہ سے خارج کر دیا مگر قادیانی آج تک پارلیمنٹ کا فیصلہ ماننے سے انکاری اور باغی ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان کہلانے پر بضد ہو کر اپنے کفریہ مذہب اور ناپاک عقائد کو اسلام کے مقدس نام پر پھیلانے میں مصروف ہیں۔

(10) آئین پاکستان کے تحت قادیانیوں کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے بعد جب آٹھویں ترمیم کے ذریعے ان پر شعائر اسلامی اختیار کرنے پر پابندی لگائی گئی تو انہوں نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں رٹ دائر کر دی جس پر سپریم کورٹ کے فل بینچ نے قومی اسمبلی کی متفقہ آئینی قرارداد کی توثیق کرتے ہوئے اپنے تاریخی عدالتی فیصلہ ظہیر الدین بنام سرکار 1718 SCMR 1999ء کی رو سے قادیانیوں کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا اور اس فیصلے کی رو سے بھی کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہلواسکتا اور نہ ہی اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتا ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298C کے تحت تین سال قید کا مستوجب ہے۔

مگر قادیانیوں کی ہٹ دھرمی دیکھیں کہ عدالت عالیہ کا فیصلہ تسلیم کرنے کی بجائے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے اور اپنے کفریہ مذہب کو اسلام کے نام سے پیش کرنے پر بضد ہیں اور عدالت عالیہ کا فیصلہ نہ ماننے کی وجہ سے مجرم ہیں۔

(11)۔ کذاب مرزا قادیانی نے اپنے خود ساختہ انگریز نواز جعلی اور جھوٹی نبوت کا یہ سارا ڈرامہ اور چکر محض اس لئے چلایا تھا کہ انگریزی حکومت کی مدد کرے اور جہاد کے مقدس اسلامی فریضہ کو ختم کرے لہذا اس کذاب مرزا قادیانی نے اپنی شیطانی وحی اور الہام کے ذریعے یہ جالاندہ اعلان کیا کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں اور تمام ہندوستانی مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ سچے دل سے انگریزی حکومت برطانیہ کی اطاعت کریں۔ اور اب جہاد ہمیشہ کیلئے حرام ہے لہذا جہاد کا خیال دل سے نکال دیں بطور نبوت اس کذاب قادیانی کا صرف ایک ہی جھوٹا شیطانی الہام پیش خدمت ہے

،، میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں۔ اور اشتہارات طبع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اسٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب، مصر، شام، کابل، اور روم تک پہنچا دیا ہے میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے بچے خیر خواہ ہو جائیں،، (تریق القلوب صفحہ 15 ب مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ قومی ڈائجسٹ جلد 7 لاہور شمارہ 1، 1984ء یہ ہے درج بالا پیش کردہ قادیانی نبوت کا ذبہ کا شیطانی ایجنڈا کہ جہاد حرام ہے۔

قارئین کرام سے مودبانہ عرض ہے کہ قادیانیوں کے بارے میں احقر راقم کے پیش کردہ درج بالا حقائق و تجزیہ کی روشنی میں وہ منصفانہ و غیر جانبدارانہ ذہن کے ساتھ فیصلہ فرمائیں کہ جب قرآن حدیث، تعامل صحابہ اکرامؓ، والہ بیت عظام، اجماع امت، آئین پاکستان، سپریم کورٹ کے فیصلے، اور عصر حاضر کے اسلامی ممالک کے تمام مسالک و مکاتب فکر کے نامور جید علمائے کرام کے فتویٰ کے علاوہ غیر مسلم عدالتوں کے فیصلوں کے مطابق بھی قادیانی کافر و غیر مسلم قرار دیئے جائیں۔ تو انصاف اور دیانت داری کا تقاضا تو یہ تھا کہ قادیانی پارلیمنٹ آف پاکستان اور سپریم کورٹ کا آئینی و قانونی فیصلہ تسلیم کرتے ہوئے اپنی علیحدہ مذہبی شناخت و پہچان کہ وہ مرزائی قادیانی یا احمدی ہونے کی حیثیت سے کراتے اور اپنے آپ کو کافر اور غیر مسلم اقلیت سمجھتے لیکن اس کے برعکس قادیانیوں کی ڈھٹائی، ضد دہشت دھرمی کا مشاہدہ تمام دنیا کے سامنے ہے۔ کہ وہ آئین پاکستان اور سپریم کورٹ کا فیصلہ ماننے سے اعلانیہ انکاری و باغی ہیں۔ اور الٹا طرفہ تماشایہ کہ وہ اپنے غیر مسلم کافر ہونے کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان اور عالم اسلام کے تمام کروڑوں غیر قادیانی مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ اپنے خالص کفریہ قادیانی مذہب کو اسلام اور چودہ سو سالہ متواتر اور مسلسل اصلی اسلام کو کفر کہتے ہیں۔

خدا را انصاف فرمائیں کہ قادیانی اپنی اس ناجائز و غیر آئینی و قانونی مجرمانہ ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے از روئے اسلام ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی، بدھ مت وغیرہ غیر مسلم کفار کی طرح ذمی اور سادہ کافر نہ رہے بلکہ زندیق، مرتد کافر قرار پائے اور اسلامی ریاست میں شرعاً زندیق، مرتد کافر کی سزا موت ہے۔

درج بالا پیش کردہ حقائق و تجزیہ کی روشنی میں قادیانیوں کے موجودہ غیر قانونی و ناپسندیدہ اور غدارانہ و باغیانہ طرز عمل و کردار کو مد نظر رکھتے ہوئے قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آئین پاکستان کے تحت کافر و غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے بعد اور سپریم کورٹ کے متفقہ تائیدی فیصلہ کے تحت بھی کافر و غیر مسلم اقلیت ہونے کے باوجود قادیانیوں کا اپنے آپ کو کافر و غیر مسلم اقلیت کہنے اور سمجھنے کے بجائے زبردستی ضد دہشت دھرمی سے اپنے آپ کو مسلمان

کہلوانا اپنے خالص کفریہ مذہب کو اسلام کے مقدس نام پر پیش کرنے اور پھیلانے کے غدارانہ و باغیانہ اور ناقابل برداشت ناقابل معافی غیر آئینی اور غیر قانونی جرم عظیم کے باوجود آخر کس منطق یا دلیل سے منکرین ختم نبوت قادیانی مسلمانان پاکستان کے وطنی اور قومی بھائی قرار دیئے جانے کے کیسے مستحق بن سکتے ہیں۔؟

قادیانیوں کو یہ مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ علمائے کرام سے رجوع کر کے ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ سنجیدگی اور شرافت سے قادیانیت کو سمجھنے کی کوشش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کو ہدایت نصیب ہو اور آخرت کے دردناک عذاب سے بچ سکیں یا آئین پاکستان اور سپریم کورٹ کے فیصلہ کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے آپ کو کافر و غیر مسلم اقلیت سمجھ کر اپنی مذہبی شناخت و پہچان الگ بنالیں۔ اور مسلمان کہلوانا چھوڑ دیں اور اپنے خالص کفریہ مذہب و عقائد کو اسلام قرار نہ دینے کا واضح تحریری و زبانی اعلان میڈیا و اخبارات کے ذریعے کر دیں تو اس میں ان کا اپنا ہی فائدہ ہوگا اور باوجود شرعاً وہ زندیق اور مرتد کافر ہونے کے اقوام متحدہ کے چارٹر اور ملکی آئین و قانون میں دیئے گئے انسانی حقوق کے تحت ان کو حکومت کی طرف سے یہ رعایت حاصل ہے کہ ان کے تمام بنیادی انسانی و سماجی اور معاشرتی حقوق اور مراعات اور ان کی جان و مال عزت و آبرو کا تحفظ اور احترام حکومت وقت کی آئینی اور قانونی ذمہ داری اور مسلمانوں کی بھی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہوگی جب کہ شروع سے لیکر آج تک ریاست کی طرف سے ان کو تمام انسانی و سماجی اور معاشرتی حقوق اور مراعات حاصل ہیں۔ حتیٰ کہ کلیدی عہدوں پر آج بھی کئی قادیانی فائز ہیں اور مسلمانوں کی طرف سے ان کے خلاف کوئی نازیبا و نامناسب سلوک نہیں کیا جاتا بلکہ وہ ملک کے اندر پر امن شہری کی طرح محفوظ اور مامون ہیں اور بلطرض اگر ان کے خلاف کوئی ناجائز و جارحانہ اور غیر قانونی کارروائی ہو جائے تو مجرموں کے خلاف قانون کے مطابق عدالتی کارروائی ہوتی ہے اور ان کو قانون کے مطابق سزا دی جاتی ہے لیکن اس کے برعکس مغربی ممالک اور بیرونی دنیا میں دن رات قادیانی یہ مذموم اور غلط پروپیگنڈہ بھی کرتے رہتے ہیں۔ کہ پاکستان میں ہم پر ظلم ہو رہا ہے جو کہ سراسر سفید جھوٹ ہے۔ آخر میں نام نہاد روشن خیال قادیانی نواز نادان مسلمانوں سے استدعا ہے کہ وہ قادیانیوں کی موجودہ آئین شکن غدارانہ، باغیانہ اور غیر قانونی طرز عمل اور کردار کو مد نظر رکھتے ہوئے قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنانے کی دانش مندانہ اصلاحی جدوجہد کریں تاکہ ملک کے اندر موجود مذہبی منافرت انتشار اور فساد کا مکمل خاتمہ ہو سکے اور مسلمانوں کے ساتھ قادیانی بھی پاکستان کے شہری ہونے کی حیثیت سے پر امن محفوظ اور خوشحال زندگی گزار سکیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا پیارا ملک امن اور سلامتی کا ہمیشہ کے لئے گہوارہ بن جائے۔

وما علینا الا الباغ